ٹیلیفون نمبر ۳۲

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۸۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۵ | یکم ماہ صلح ۱۳۲۶ ہش | ۷ صفر ۱۳۶۶ ھ | یکم جنوری ۱۹۴۷ء | نمبر ۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۱ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۶½ بجے شام کی اطلاع منظہر ہے کہ حضور کو درد سر اور گلے میں درد کی شکایت بدستور ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت قدرے علیل ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ کو نسبتاً افاقہ ہے۔ لیکن کامل صحت نہیں ہوئی دعائے صحت کی جائے۔

مکرم سید بشیر احمد صاحب ابن سید عبدالحی صاحب آف منصوری کا نکاح ثریا بیگم صاحبہ بنت چوہدری شمشاد علی خان صاحب آئی۔ سی۔ ایس مرحوم کے ساتھ دس ہزار روپیہ حق مہر پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے پڑھایا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے

کیا استہزا اسلامی اخلاق ہے؟

اخبار "زمیندار" مورخہ ۲۹ دسمبر ۴۶ء میں مرزا ابوظفر گورگانی ایم۔ اے یاڑی پور کشمیر کے ایک ٹریکٹ کا کچھ حصہ شائع ہوا ہے۔ اخبار کے فاضل ایڈیٹر نے اس کا عنوان یہ دیا ہے۔ "کشمیر میں حضرت عیسےٰ کا مقبرہ نہیں قادیانی اخلاق کی قبر ہے۔" "قادیان کے بناسپتی نبی کی غلط بیانی اور تلبیس کا نیا انکشاف" (نقل کفر کفر نباشد) اس ٹریکٹ میں ایک اعلان جناب سعد الدین عتیق صاحب میر واعظ اکبر کشمیر کا درج کیا گیا ہے۔ جس میں جناب عتیق صاحب موصوف نے بتایا ہے۔ کہ کتاب الہدیٰ مصنفہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صفحہ ۱۱۹ کے حاشیہ پر جو ان کا نام بطور گواہ درج ہے وہ درست نہیں۔ اور نہ انہوں نے اور نہ ان کے بزرگ برادران جناب میر واعظ رسول شاہ صاحب مرحوم اور مولوی احمد اللہ صاحب مرحوم نے اپنے اعتقاد کہ "حضرت عیسےٰ علیہ السلام زندہ بجسد عنصری آسمان پر گئے" کے خلاف تقریراً یا تحریراً کوئی شہادت دی۔ قطع نظر اسکے کہ نصف صدی کے بعد اب اس تردیدی اعلان کی کیا وقعت ہو سکتی ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ ایڈیٹر صاحب نے جو اپنے اخلاق کا نمونہ دکھایا ہے۔ وہ کسی مسلمان کا اخلاق نہیں کہا جا سکتا۔ قرآن کریم اور احادیث سے ثابت ہے۔ کہ اس قسم کی تمسخرانہ فقرہ بازی۔ کفار عنادی کا حصہ رہا ہے۔ کسی مسلمان کو اجازت نہیں ہے۔ کہ وہ کفار کے بتوں کے متعلق بھی ایسے الفاظ استعمال کرے۔ بے شک ہر ایک انسان آزاد ہے۔ کہ جو چاہے اعتقاد رکھے۔ اسلام سب کو یہ حق دیتا ہے۔ لیکن اسلام کسی مسلمان کو یہ حق نہیں دیتا۔ کہ وہ مذہب میں تضحیک و تمسخر سے کام لے۔ اور اپنے کلام میں ایسا سوقیانہ انداز اختیار کرے۔ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بے شک نبوت کا دعوےٰ کیا ہے۔ اس میں کوئی جبر نہیں۔ کہ ہر ایک آپ کو نبی تسلیم کرے۔ لیکن ہر ایک شریف انسان کا یہ فرض ضرور ہے۔ کہ کم از کم مذہب کے بارے میں اگر زبان کھولے تو یہ دیکھ لے۔ کہ وہ اسلامی اخلاق کے حدود سے باہر تو نہیں جا رہا۔ ہم جانتے ہیں کہ ایڈیٹر صاحب کے خیال میں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نبی نہیں آ سکتا۔ آپ کو اپنا اعتقاد مبارک ہو۔ ہمیں اس میں تعرض نہیں۔ لیکن آپ کو یہ حق کہاں سے حاصل ہو گیا ہے۔ کہ آپ حضرت اقدس کے متعلق ایسے الفاظ استعمال کریں۔ جن سے ان انسانوں کو رنج پہنچتا ہے۔ جو ان کو نبی مانتے ہیں۔ مرزا ابوظفر صاحب نے اگر کوئی نئی تحقیقات کی ہے تو وہ بڑی خوشی سے اس کا پروپیگنڈا کریں ہر ایک انسان جس بات کو صداقت سمجھتا ہے دنیا کے سامنے پیش کرنے کا حق رکھتا ہے۔ اور نہ ان کو اس بات سے کوئی روکتا ہے۔ کہ آپ دوسروں کو اپنا ہم خیال بنانے کی کوشش کریں۔ مگر مدیر "زمیندار" کو یہ زیبا نہیں کہ وہ سیدنا حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق "بناسپتی نبی" کے الفاظ شائع کر کے اپنے اخلاق کا اس طرح خون کریں۔ کیونکہ یہ اخلاق قطعاً مسلمانوں کا اخلاق نہیں ہو سکتا۔

مسلمانان ہند کی بدقسمتی ہے کہ آج جبکہ ان کو سخت مصائب کا سامنا ہے۔ اور چاہیئے تھا۔ کہ وہ اپنے اختلافات کو پس پشت ڈال کر دشمنان اسلام کے خلاف ایک منظم محاذ قائم کرتے۔ ان کے بعض لیڈر بین المسلمین افتراق و تشتت کی خلیج کو اور بھی وسیع کرنے سے باز نہیں آتے۔ مدیر زمیندار کو یقین رکھنا چاہیئے کہ ان کی ایسی باتیں احمدیت کا نہ تو پہلے کچھ بگاڑ سکی ہیں۔ اور نہ آئندہ بگاڑ سکیں گی۔ مگر ان باتوں کا ایک نتیجہ لابدی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ جو شخص بھی آپ کی باتوں کو قرآن کریم کے معیار اخلاق پر جانچیگا۔ وہ یقیناً پکار اٹھے گا۔ کہ یہ اسلامی اخلاق کا نمونہ نہیں۔ بلکہ یہ ان لوگوں کے اخلاق کا نمونہ ہے۔ جو ہمیشہ سے انبیاء کی مخالفت کرتے چلے آ رہے ہیں۔ مسیح موعود علیہ السلام کا دعوےٰ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو اس زمانے کی راہ نمائی کے لئے مامور کیا ہے۔ اس لئے ہر ایک انسان کا حق ہے کہ آپ کی زندگی پر محققانہ نگاہ ڈالے۔ اور آپ پر تنقید کرے۔ لیکن وہ لوگ جو بزعم خود اپنے آپ کو حفاظت اسلام اور حفاظت ختم نبوت کا اجارہ دار سمجھتے ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ پہلے وہ اپنے آپ میں اسلامی اخلاق پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اور دنیا کے سامنے ایسا نمونہ پیش کریں۔ کہ جو ٹھیٹھ اسلام کا نمونہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دکھایا تھا۔ اگر وہ سمجھتے ہیں کہ ضلع جگت اور پھبتی سے یا تمسخرانہ فقرہ طرازی سے وہ حفاظت ختم نبوت کر رہے ہیں۔ پھر ان کو اچھی طرح جان لینا چاہیئے۔ کہ وہ سیدنا حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کوئی خدمت نہیں بجا لا رہے۔ بلکہ اس ذات علی خلق عظیم کو اپنی خوش کلامیوں سے تمام دنیا کے سامنے (نعوذ باللہ) بدنام کر رہے ہیں۔ کیا ہم کو امید رکھنا چاہیئے کہ آپ آئندہ اس بات کی اہمیت کو سمجھ کر اپنی لفت بازی میں احتیاط سے کام لیا کریں گے کیونکہ موجودہ حالات نے یقیناً مسلمانوں میں ایک ایسی تعداد بھی پیدا کر دی ہے جو ایسی چھچھوری

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی

مجلس علم و عرفان

قادیان ۲۹ ماہ فتح ۔ آج بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس میں رونق افروز ہو کر جو اہم امور ارشاد فرمائے۔ ان کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے:۔

فرمایا: میں نے اپنے خطبوں میں بھی اور مجلس میں بھی کئی دفعہ دوستوں کو توجہ دلائی ہے۔ کہ جس طرح باقی ساری عبادات کے آداب ہیں۔ اسی طرح ذکر الٰہی کے بھی آداب ہیں۔ اور جب تک ان پر عمل نہ کیا جائے۔ عبادت کا مطلب پورا نہیں ہو سکتا۔ مثلاً طالب علم کو ان کے اساتذہ لکھنے کے متعلق آداب سکھاتے ہیں۔ کہ قلم کس طرح پکڑنی چاہیئے۔ حروف کس طرح لکھنے چاہئیں۔ جو طالب علم ان قواعد کی پابندی کرتے ہیں۔ وہ بہت جلد سیکھ لیتے ہیں۔ اور ترقی کر لیتے ہیں۔ اور جو ان کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ وہ ناکام رہتے ہیں۔ یہی حال عبادات کا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اس کے لئے کچھ آداب مقرر فرمائے ہیں۔ مثلاً فرمایا۔ کہ مسجد کو آتے ہوئے آہستگی سے آؤ۔ تیزی سے مسجد کی جانب آنا بظاہر نیکی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن حقیقت میں یہ غفلت کا نتیجہ ہے۔ کہ اس نے اپنا سارا وقت تو دنیاوی کاموں میں صرف کیا اور آخری وقت میں جلد بازی سے نماز کو حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اور اس طرح وہ نماز بھی جلد جلد ختم کرنے پر مجبور ہو گیا۔ لیکن ایک صحیح مومن کی اگر ایک نماز بھی خراب ہو جائے۔ تو اسے بہت تکلیف ہوتی ہے اور وہ اس کے بعد اپنی پچاس نمازوں میں پہلے آنے اور انہیں سنوار کر پڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور دوسرا حکم رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے یہ فرمایا کہ امام سے پہلے مسجد میں آؤ۔ اور پہلے آنے کا [illegible] نے بہت ثواب مقرر فرمایا۔ جسے پہلی صف میں جگہ ملتی ہے اس کا ثواب اس شخص سے جو آخری صف میں ہے۔ کہیں زیادہ ہے۔ قیامت کے روز جب اعمال کا ملاحظہ کیا جائیگا۔ تو پہلے شخص کے اعمالنامہ میں اس کی نماز کے بدلہ میں اونٹ کی قربانی کے برابر ثواب لکھا ہو گا۔ مگر دوسرے کے حساب میں صرف ایک انڈے کا۔ تیسرا حکم رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے یہ فرمایا ہے۔ کہ کثرت سے ذکر الٰہی کرو۔ یہ اللہ تعالیٰ کے قرب کا بہترین ذریعہ ہے۔ اور دل کی صفائی کا موجب۔ چوتھا حکم یہ فرمایا۔ کہ امام سے پہلے نماز میں کوئی بھی حرکت نہ کی جائے۔ اور اس بات کو اس قدر اہمیت دی گئی ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو شخص اس قاعدے کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ قیامت کے روز اس کی شکل گدھے کی سی ہو گی۔ اس [illegible] اگر ارکان نماز کو صحیح طور پر بجا لایا جا[ئے] تو علاوہ عبادت کے ان میں جسم کے لئے ورزش کا سامان بھی ہوتا ہے۔

پانچواں حکم یہ فرمایا۔ کہ نماز کے بعد بھی تسبیح و تحمید کی جائے۔ نماز کے پہلے اور بعد میں نوافل اور ذکر الٰہی کو اس لئے رکھا ہے۔ کہ تا اصل نماز محفوظ رہے۔ جس طرح مکان کی حفاظت کے لئے [باڑ] و نڈ بر بکر لگائے جاتے ہیں۔ اسی طرح نوافل اصل نماز کے محافظ ہوتے ہیں۔

اس کے بعد حضور نے دریافت فرمایا۔ کہ جو لوگ باقاعدہ نماز کے بعد تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں۔ وہ کھڑے ہو جائیں۔ چنانچہ ۹۸ فی صدی دوست کھڑے ہوئے۔ اس کے بعد حضور نے باہر سے آنے والے مہمانوں کو مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ آپ میں سے جو باقاعدگی سے تسبیح و تحمید کرتے رہے ہیں۔ وہ کھڑے ہو جائیں۔ اس پر ۶۰ فی صدی دوست کھڑے ہوئے۔ پھر حضور نے نصیحت فرمائی۔ کہ ہر شخص اس بات کی ترویج اپنے شہر اور گھر میں جا کر کرے

(منیر احمد ونیس)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے ایک استفسار

اور

اس کا جواب

محمد ادریس صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سنور نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے حسب ذیل استفسار دریافت کیا ہے:۔

ایک شخص جماعت کے ممبروں اور کارکنوں کے روبرو بیعت کا خط لکھتا ہے۔ تندرستی کی حالت ہے اور ہوش و حواس قائم ہیں۔ کسی کا خوف دباؤ وغیرہ نہیں۔ اور اپنی خوشی سے حضور کی خدمت میں جماعت کے ممبروں اور کارکنوں کے سامنے بیعت کا خط لکھتا ہے۔ اور خط کے کچھ عرصہ کے بعد فوت ہو جاتا ہے۔ مرکز کی طرف سے نہ تو کوئی بیعت کرنے والے کے پاس جواب آتا ہے۔ اور نہ ہی اخبار میں شائع ہوتا ہے۔ کہ بیعت منظور ہو چکی ہے۔ اس لئے اس کے واسطے گذارش ہے۔ کہ اس حالت میں جماعت احمدیہ کے لئے کیا ہدایات ہیں۔ کیا وہ اس کے جنازہ کی نماز پڑھیں یا نہ پڑھیں۔

جواب از سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

جب کوئی بیعت کا اظہار کرے۔ اگر وہ جماعت سے نکالا ہوا نہ ہو۔ تو اس کا جنازہ پڑھنا چاہیئے۔ خواہ جواب آئے یا نہ آئے۔

غیر احمدی اور غیر مسلم تعلیمیافتہ اصحاب میں تبلیغ کا بہترین ذریعہ

احباب جماعت پر پوری طرح عیاں ہے۔ کہ اخبار سن رائز انگریزی دان غیر احمدی اور غیر مسلم طبقہ میں تبلیغ کا اہم فریضہ سرانجام دے رہا ہے۔ بیرونی ممالک اور ہندوستان کے ان دور افتادہ حصوں میں جہاں اردو سمجھی یا بولی نہیں جاتی سن رائز سلسلہ احمدیہ کا ایک ضروری آرگن ہے۔ اس اخبار میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح افزا خطبات کا انگریزی ترجمہ ضروری ہفتہ وار خبریں اور حالات حاضرہ پر تنقید کے علاوہ دلچسپ مذہبی مضامین۔ مرکز سلسلہ کی خبریں اور دلچسپ سوالات کے جوابات بھی باقاعدگی کے ساتھ شائع ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نصف درجن کے قریب کتب کا انگریزی ترجمہ بھی اسی اخبار میں شائع ہو چکا ہے۔ اور آج کل براہین احمدیہ حصہ پنجم کا ترجمہ باقاعدگی کے ساتھ جاری ہے۔ صاحب ذوق احباب پرانی فائلیں بھی دفتر سن رائز سے منگوا سکتے ہیں۔ نمونہ مفت طلب فرمائیں۔ سالانہ چندہ صرف چار روپے اور غیر ممالک کے لئے ۱۰ شلنگ یعنی چھ روپے دس آنے ہے۔ لہذا احمدی احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ خود اس اخبار کی خریداری قبول کریں۔ اور اس کی خریداری کی توسیع کے لئے بھی کوشش فرماویں۔ یہ بات قابل ذکر ہے۔ کہ بہت سے غیر احمدی اور غیر مسلم احباب بھی اس اخبار کے باقاعدہ خریدار ہیں۔ اور نہایت باقاعدگی اور شوق سے اس کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ خدا کے فضل سے بڑھ رہا ہے۔ درخواست خریداری و چندہ پتہ ذیل پر ارسال فرماویں۔

مینیجر سن رائز ۹ لم کشمیر بلڈنگس میکلوڈ روڈ لاہور

دعائے مغفرت

سکندر آباد دکن۔ ۳۰ دسمبر۔ بذریعہ تار یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مکرم حمید الدین صاحب ابن نواب اکبر یار جنگ صاحب بہادر ایک سال کی علالت کے بعد اٹھارہ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ احباب مغفرت و بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

اعلان ولادت

مکرم شیخ عزیز احمد صاحب ابن فضل احمد صاحب کے ہاں اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا۔

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۴۶ء کے اہم اور ضروری کوائف

(منعقدہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر)

مصروفیت کے چند ایام

خدا تعالےٰ کے فضل و رحم سے جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ امسال ۲۶ دسمبر ۱۹۴۶ء جمعرات سے شروع ہو کر ۲۸ دسمبر بروز ہفتہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ پیشتر ازیں جلسہ سے متعلق مختصر کوائف درج کئے جا چکے ہیں۔ اب بعض اہم اور ضروری معلومات کسی حد تک مفصل پیش کی جاتی ہیں۔

اغراض و مقاصد جلسہ

جیسا کہ قبل ازیں ذکر کیا جا چکا ہے کہ سالانہ جلسہ کی اغراض میں تربیتی و اصلاحی اور تبلیغی مقاصد شامل ہیں۔ مگر جہاں تک جلسہ کی کارروائی اور تقاریر کے انتظام کا تعلق ہے نظارت دعوۃ و تبلیغ کے ماتحت ہوتا ہے۔ اور رہائش و طعام وغیرہ کا انتظام نظارت ضیافت کے سپرد ہوتا ہے۔

انتظام جلسہ گاہ و سٹیج

حسب معمول جلسہ گاہ مردانہ تعلیم الاسلام کالج کے وسیع میدان میں نظارت تعمیرات نے نظارت دعوۃ و تبلیغ کے مشورہ سے تعمیر کی۔ امسال اس کے رقبہ میں گزشتہ سال کی نسبت کافی اضافہ کیا گیا تھا۔ جناب مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے جائنٹ ناظر دعوۃ و تبلیغ جلسہ گاہ کے ناظم اعلیٰ تھے۔ مبلغین اور دیگر معاونین ان کی ہدایات کے ماتحت مستعدی کے ساتھ انتظام جلسہ گاہ کارروائی اور دیگر متعلقہ انتظامات میں مصروف رہے۔

جلسہ گاہ سے متعلق امور کے شعبہ جات

جلسہ گاہ سے متعلق جملہ امور نظارت دعوت و تبلیغ کے سپرد تھے مثلاً تقاریر کا پروگرام بروقت شائع کرنا۔ سٹیج کے ٹکٹ جاری کرنا۔ جلسہ کی کارروائی کو صحیح رنگ میں چلانا۔ سٹیج کے لئے ضروری سامان مہیا کرنا۔ جلسہ گاہ میں روشنی اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام کرنا۔ غیر احمدی اور غیر مسلم شرفاء کو جلسہ میں شرکت کے لئے دعوت دے کر بلانا اور ان کی نشست کا مناسب انتظام کرنا وغیرہ۔ اور اس قسم کے انتظامات کے کئی مختلف شعبہ جات تھے۔ اور یہ شعبہ جات الگ الگ منتظمین کے سپرد تھے۔ جو نہایت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ اپنے اپنے مفوضہ کام سرانجام دیتے رہے۔

جلسہ گاہ زنانہ

جلسہ گاہ زنانہ امسال تعلیم الاسلام کالج کی بلڈنگ کے عقب والے وسیع میدان میں بنائی گئی تھی۔ اور گرد پردہ کا باقاعدہ اور خاطر خواہ انتظام تھا۔ یہ جلسہ گاہ بھی اب کے سال رقبہ کے لحاظ سے گزشتہ سال کی نسبت بہت زیادہ بڑھائی گئی تھی۔ خواتین جلسہ میں کافی تعداد میں شریک ہوئیں۔ صنعتی اشیاء کی نمائش بھی کی گئی جس میں لوکل اور بیرونی خواتین کی مصنوعات شامل تھیں۔ زنانہ مہمانوں کے ٹھہرنے کا انتظام دار المسیح۔ بیت البرکات۔ خانہ خلیفہ اول۔ نصرت گرلز سکول (واقعہ اندرون قصبہ) اور جگہ کی قلت کے باعث دار الانوار میں ایک محفوظ جگہ پر خیمہ جات کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ مستورات کے انتظام کے لئے ایک علیحدہ شعبہ قائم کیا گیا تھا جس کے افسر انچارج صاحبزادہ میاں عبد المنان صاحب عمر تھے۔ اور ناظمہ حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم اول حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تھیں۔

مہمانوں کی تعداد

امسال آمد و رفت کے لئے ریلوے کی طرف سے زائد گاڑیوں کا انتظام تھا۔ بدیں وجہ خدا اور اس کے رسول کے عاشق صادق اس مبارک و مقدس موقعہ پر دیوانہ وار اور پہلے سے بھی بہت زیادہ تعداد میں قادیان حاضر ہوئے۔ خوراک کی پرچیوں کے لحاظ سے ۲۷ دسمبر کی شام کو مہمانوں کی تعداد ۳۴۷۸۶ تھی۔ اور یہ تعداد سب سے زیادہ ہوتی ہے

تعداد سامعین

سامعین شماری کے لئے ایک منتظم مقرر تھا۔ جو اپنے نائب اور معاونین کے ساتھ جلسہ کے اوقات میں ہر اجلاس میں شریک ہونے والوں کو شمار کرتے رہے۔ باوجود کوشش کے ہمیں سامعین کی تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔ ہم نے سامعین کی تعداد کا اندازہ اس طرح لگایا ہے کہ ۲۷ دسمبر کی شام کو مہمانوں کی کل تعداد ۳۴۷۸۶ تھی اور اگر قادیان کے سامعین کی تعداد کا اندازہ کم از کم ۸ ہزار بھی لگایا جائے تو لوکل اور بیرونی اصحاب کو ملا کر یہ تعداد ۴۲۷۸۶ ہوتی ہے۔ گزشتہ سال سامعین کی کل تعداد ۳۲۴۳۵ تھی۔

نظارت ضیافت کے کام کی تقسیم

نظارت ضیافت کا انتظام جلسہ سالانہ کے اہم ایام میں خاص طور پر وسیع کر دیا جاتا ہے۔ اور سہولت کے لئے اس کو تین شعبوں اور چھ نظامتوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ ایک حلقہ اندرون قصبہ ہے جس میں قادیان کی پرانی آبادی اور اس کے متعلقات یعنی حلقہ مسجد مبارک۔ حلقہ مسجد اقصیٰ۔ حلقہ مسجد فضل۔ حلقہ ناصر آباد۔ دار الانوار۔ دار الفتوح۔ ننگل اور قادر آباد وغیرہ شامل ہیں۔ دوسرے حلقہ میں قادیان کی نئی آبادی کے محلے دار العلوم۔ دار الرحمت دار الشکر۔ دار الیسر اور احمد آباد وغیرہ شامل ہیں۔ اور تیسرا حلقہ بھی نئی آبادی کے محلہ جات دار الفضل۔ دار البرکات دار السعۃ کے علاوہ ملحقہ دیہات یعنی کھارا اور بھینی وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

عام انتظامات

جلسہ کے عام انتظامات کی صورت یہ تھی۔ کہ افسر صاحب جلسہ سالانہ جناب قاضی محمد عبد اللہ صاحب ناظر ضیافت تھے جن کے پانچ نائبین مختلف شعبوں کے لحاظ سے تھے۔ یعنی (۱) جنرل نگران (۲) انچارج شعبہ مستورات (۳) انچارج ایکسٹن و سپلائی (۴) انچارج نظامت ہائے بیرون (۵) نگرانی نظامت اندرون و دفتر افسر جلسہ ان کے علاوہ افسر جلسہ سالانہ کے دو اور نائبین بھی تھے۔ جو نہایت محنت سے اپنے فرائض کو سرانجام دیتے رہے۔

نظامت ہائے جلسہ سالانہ

مندرجہ بالا ہر سہ حلقوں کا انتظام ناظر صاحب ضیافت کی نگرانی میں علیحدہ علیحدہ افسروں کے سپرد تھا۔ جو ناظم کہلاتے ہیں۔ (۱) اندرون قصبہ کی نظامت میں ایک ناظم اور دو نائبین (۲) نظامت دار العلوم میں ایک ناظم اور چھ نائبین مختلف شعبہ جات کے لحاظ سے مقرر کئے گئے تھے۔ (۳) اسی طرح نظامت دار الفضل میں بھی ایک ناظم اور چھ نائبین تھے۔ ان کے علاوہ ان کے ماتحت متعدد معاونین و کارکنان بھی تھے۔ جن کے سپرد اپنے اپنے حلقہ میں تمام قسم کا انتظام اور نگرانی تھی۔ حاضری معاونین۔ بروقت کھانا تیار کرانا اور گھروں اور فرودگاہوں میں پہنچانا نیز مہمانوں کو ٹھہرانا اور دیگر انتظامات ان کے سپرد تھے۔

فرودگاہیں

باہر سے آمدہ مہمانوں کے لئے قیام کا انتظام علاوہ پرائیویٹ قیامگاہوں کے بعض بڑی بڑی عمارتوں میں بھی کیا گیا تھا۔ جو اندرون قصبہ اور دار العلوم میں تھیں اور نظارت ضیافت کی طرف سے ایک ڈیوٹی شیٹ اور فرودگاہوں کا نقشہ قبل ازیں شائع کیا گیا تھا۔ جس میں منتظمین کے اسماء فرودگاہوں اور شہروں کے نام مفصل و مکمل درج کئے گئے تھے۔ جو بیرونی اور لوکل اصحاب کے لئے مفید معلومات کا باعث ہوا۔

نظامت سپلائی و سٹور

ان تین حلقہ جات کے علاوہ ناظر صاحب ضیافت کی امداد کے لئے ایک چوتھا شعبہ نظامت سپلائی و تعمیرات تھا۔ جس کے انچارج جناب مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل تھے۔ اور ان کے بہت سے معاونین اور نائبین بھی۔ یہ نظامت نظامتہائے اندرون۔ دارالعلوم۔ دارالفضل اور استقبال کے لئے اجناس سامان اور دیگر جملہ ضروری اشیاء حسب کمیٹی منظور کرے۔ مہیا کرتی تھی۔ نیز ان نظامتوں کے لئے ہر کام کے ٹھیکیدار اور بااجرت کارکنان مہیا کرنا بھی اسی نظامت کے ذمہ تھا۔

کھانا پکانے کے انتظامات

مہمانوں کے لئے کھانا پکانے کا انتظام حسب معمول تین مقامات پر کیا گیا تھا۔ (۱) اندرون قصبہ (۲) دارالعلوم (۳) دارالفضل۔ اس سال نظامت سپلائی و سٹور نے اندرون قصبہ میں ۳۰ تنور دارالعلوم میں ۴۷ اور دارالفضل میں ۴۲ تنوروں کا بندوبست کیا۔ جو دن رات کام کرتے رہے۔ علاوہ ازیں سات تنور ریزرو کے طور پر رکھے گئے۔ جن میں سے تین ایسے تھے۔ جن میں پتھر کا کوئلہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اور لکڑی والے چھ تنوروں کے برابر کام دے سکتے ہیں۔ جلسہ کے ایام میں مہمانوں کی کثرت کی وجہ سے یہ تنور بھی استعمال کئے گئے۔

عام خوراک روٹی۔ گوشت۔ سبزی اور دال تھی۔ اس کے علاوہ مریض مہمانوں کے لئے پرہیزی خوراک یعنی چاول دودھ اور دیگر ہلکی غذا بھی ڈاکٹری تصدیق کے ساتھ دی جاتی معزز غیر احمدی مہمانوں اور اہل ہنود کے لئے کھانے کا الگ انتظام تھا۔

انکوائری آفس و جنرل منتظم مکانات

انکوائری آفس اور جنرل منتظم مکانات ہر سہ نظامتوں میں الگ الگ تھے۔ اور ہر نظامت کے دفتر کا ایک منتظم اور اس کے نائب اور بہت سے معاونین تھے۔ پرائیویٹ مکانوں پر قیام کرنے والے مہمانوں کے لئے مکانوں کا مہیا کرنا فرودگاہوں کا انتظام اور مہمانوں کو انتظام جلسہ سے متعلق امور مستفسرہ کا جواب دینا۔ مہمانوں کی ڈاک وصول کرنا۔ ان تک پہنچانا۔ گم شدہ اشیاء کی تلاش اور ان کے ملنے پر مالکوں تک پہنچانا۔ اس دفتر کے ذمہ تھا۔ یہ دفاتر ۲۴ گھنٹے کھلے رہتے تھے جن مہمانوں کی کوئی چیز گم ہو جاتی۔ وہ ان دفاتر میں اطلاع دیتے۔ اسی طرح جنہیں کوئی چیز گری پڑی دستیاب ہوتی۔ وہ وہاں پہنچا دیتے۔ اور انکوائری آفس والے یہ چیز اس کے مالک کے پاس پہنچا دیتے۔

انتظام اجرائے پرچی خوراک

خوراک کی بہم رسانی کے لئے پرچی اور تصدیق وغیرہ کے جنرل ناظم اور ہر سہ نظامتوں کے افسر انچارج جناب نواب زادہ خان محمد عبداللہ خاں صاحب تھے۔ اور ان کے متعدد نائب۔ اس کے علاوہ ہر نظامت کے الگ اجرائے پرچی خوراک کے افسر اور معاونین و منتظمین تھے۔ جو تصدیق اور تحقیق کے بعد خوراک کی پرچی کا اجراء کرتے تھے۔

نظامت استقبال

امرتسر۔ بٹالہ اور قادیان ریلوے سٹیشن پر مہمانوں کا استقبال اور ان کے لئے ہر ممکن سہولت بہم پہنچانا نظامت استقبال کے ذمہ تھا۔ اور نظامت ہذا کے ایک افسر انچارج اور کئی نائبین تھے۔ جو مہمانوں کی سہولت اور آرام کا خاطر خواہ انتظام کرتے رہے۔ اس شعبہ نے آمدورفت کے لئے عام گاڑیوں اور سپیشل گاڑیوں کا جو انتظام کیا۔ اور مہمانوں کے لئے جس قدر سہولتیں بہم پہنچائیں اس کی کسی قدر مفصل رپورٹ کسی دوسری جگہ درج کی جائیگی۔ انشاءاللہ۔

مہمان نوازی کے شعبہ جات

ایام ہذا میں مہمان نوازی اور دیگر انتظامات کے لئے حسب ذیل شعبہ جات مصروف عمل رہے:۔

(۱) اجرائے پرچی خوراک۔ (۲) جنرل انتظام مکانات (۳) انکوائری آفس۔ (۴) سپلائی سٹور۔ (۵) تعمیرات (۶) نظامت استقبال (۷) انتظام حفاظت خاص۔ (۸) انتظام روشنی۔ (۹) انتظام آب رسانی۔ (۱۰) انتظام صفائی۔ (۱۱) انتظام پہرہ۔ (۱۲) انتظام تنور (۱۳) انتظام دیگ۔ (۱۴) تقسیم روٹی۔ (۱۵) تقسیم سالن۔ (۱۶) تقسیم خوراک پرہیزی۔ (۱۷) تواضع مہمانان اہل ہنود و معزز مہمانان۔ (۱۸) انسپکٹر صیغہ جات۔ (۱۹) طبی انتظام (۲۰) حاضری معاونین (۲۱) انتظام پرائیویٹ قیام گاہ۔ (۲۲) انتظام مہمان نوازی۔ (۲۳) حفظان صحت (۲۴) انتظام بازار (۲۵) انتظام امور متفرقہ (۲۶) انتظام معائنہ طعام (۲۷) انتظام معائنہ وپڑتال۔

یہ سارے شعبہ جات اپنی اپنی نظامتوں میں الگ الگ منتظمین و معاونین اور دیگر کارکنان کے ساتھ ۲۲ر دسمبر کی صبح سے ۲ر جنوری کی شام تک جاری رہے گئے۔

پہرہ کا انتظام

یہ صیغہ نظارت امور عامہ کے سپرد تھا۔ جس کے دو حصے تھے۔ (۱) حفاظت خاص اندرون قصر خلافت و کمرہ ملاقات وغیرہ۔ (۲) حفاظت خاص بیرون قصر خلافت۔ پہلے شعبہ کے افسر انچارج مکرم جناب میاں غلام احمد صاحب اختر تھے۔ اندرون کے ذمہ ملاقات کے اوقات میں حفاظت خاص کا تمام انتظام تھا۔ اور علاوہ ملاقات کے قصر خلافت معہ برآمدہ وغیرہ کی حفاظت کا انتظام تھا۔ اس شعبہ کے منتظمین اور معاونین ملاقات کے وقت خصوصاً اور دیگر اوقات میں عموماً قصر خلافت میں حاضر رہتے۔ دوسرے شعبہ کے افسر انچارج جناب چودھری اسداللہ خاں صاحب بیرسٹرایٹ لا لاہور تھے۔ اس شعبہ میں حفاظت مسجد مبارک۔ بہشتی مقبرہ بازار۔ راستے۔ جلسہ گاہ۔ سٹیج وغیرہ کا انتظام تھا۔ ان ہر دو شعبہ جات کے نائب اور متعدد معاونین اور نوجوان والنٹیئرز مقرر تھے۔ خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے دونوں شعبوں نے اپنا کام نہایت مستعدی کے ساتھ کیا اور دونوں انچارج صاحبان اور ان کے معاونین نے اپنا کام پوری مستعدی سے سرانجام دیا۔ فجزاہم اللہ تعالےٰ۔

انتظام ملاقات

یہ انتظام جناب چودھری ظفرالدین صاحب پرائیویٹ سکرٹری اور ان کے نائب مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب اعجاز کی نگرانی میں معاونین و منتظمین کی مدد سے خاطر خواہ ہوا۔ ہر جماعت کو اسکی تعداد کے مطابق حضور سے ملاقات کا وقت مقرر کرکے قبل ازیں اطلاع اور اعلان کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ جب پروگرام تمام جماعتوں اور خواہشمند احباب نے حضور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ الحمدللہ۔ ملاقات ۲۶ر دسمبر سے شروع ہوئی تھی۔ اور تا حال جاری ہے۔

اس اثناء میں دفتر پرائیویٹ سیکرٹری صبح سات بجے سے رات کے بارہ ایک بجے تک مہمانوں کی سہولت کے لئے کھلا رکھا گیا۔ دفتر کے کارکنان کے علاوہ بعض معزز مہمانان اور والنٹیئرز نے بھی اپنی خدمات اس کام کے لئے پیش کیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

جنرل کوارڈینیشن آفیسر

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے پچھلے چند سالوں سے یہ نیا عہدہ اس لئے تجویز فرمایا ہے۔ کہ یہ افسر اپنی نگرانی میں ایام جلسہ میں نہ صرف نظارت ضیافت اور دوسری نظارتوں میں تعاون قائم رکھے بلکہ مختلف نظامتوں میں باہمی تعاون پیدا کرکے اتحاد و الحاق قائم رکھے۔ اس دفعہ اس کے انچارج جناب مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے تھے۔

دفاتر صدر انجمن احمدیہ

جلسہ سالانہ کے ایام میں جملہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ برائے کارروائی کے اوقات میں سارا دن کھلے رہے۔ اور متعلقہ امور سرانجام دیتے رہے۔ جلسہ کے زیادہ کام کی وجہ سے بعض دفاتر دن کے علاوہ رات کو بھی کھلے رہے۔

لوائے احمدیت

امسال بھی لوائے احمدیت جلسہ گاہ میں سٹیج کے شمال مشرقی جانب ایک بلند پول پر جلسہ کے ایام میں لہراتا رہا۔ اور بیرونی مجالس کے خدام الاحمدیہ اس کے گرد پہرہ دیتے رہے۔ جلسہ کی کارروائی کے اختتام پر یہ جھنڈا اتار لیا جاتا۔ جلسہ کے آخری دن بارش اور ژالہ باری کے دوران میں بھی بعض مخلص خدام نے لوائے احمدیت کے پہرہ کا فریضہ باحسن وجوہ ادا کیا۔ شکر اللہ سعیھم۔

مجالس خدام الاحمدیہ و انصار اللہ کے کیمپ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حسب معمول جلسہ گاہ کے قریب اپنا کیمپ لگایا۔ جہاں ان کا جھنڈا لہراتا رہا۔ اور دوران جلسہ میں مختلف خدمات سرانجام دینے کے علاوہ بیرونی اصحاب کو مجلس سے متعلق بعض اہم معلومات بھی بہم پہنچاتے رہے۔ اسی طرح انصار اللہ مرکزیہ کا کیمپ بھی خدام الاحمدیہ کے کیمپ کے قریب ہی تھا۔ جہاں بیرونی مجالس انصار اللہ کو ضروری اطلاعات و معلومات بہم پہنچائی جاتی رہیں۔

صنعتی نمائش

سال گذشتہ کے مطابق امسال بھی تعلیم الاسلام کالج کے ہال میں صنعتی نمائش شعبہ صنعت و حرفت (تحریک جدید) کی طرف سے منعقد کی گئی۔ جس کا افتتاح ۲۶ دسمبر کو دعا کے ساتھ جناب نواب محمد الدین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر نے کیا۔ نمائش میں قادیان کے قریباً سب کارخانہ جات نے اپنی مصنوعات نمونہ کے طور پر پیش کیں۔ بیرونی تاجر اصحاب نے بھی اس میں حصہ لیا۔ غیر احمدی اصحاب کو بھی اس میں اپنی چیزیں پیش کرنے کی اجازت تھی۔

اگرچہ اسٹال تو کافی تعداد میں بک ہوئے تھے۔ لیکن نامعلوم کس وجہ سے صرف سولہ کارخانہ جات نے اپنی مصنوعات پیش کیں۔ باقی کسی وجہ سے شامل نہ ہو سکے۔ قادیان کے کارخانوں نے بجلی کے گھریلو سامان۔ بٹن۔ عطریات۔ تالے۔ ٹارچ۔ ٹوکے فرنیچر۔ پمپ۔ بجلی کے پنکھے اور دیگر پرزے اور مشینیں وغیرہ نمونہ کے طور پر رکھیں۔ باہر کے کارخانوں کی گن میٹل کا سامان جس پر چاندی کا پتر تھا۔ دکن کے بٹن۔ صندل کی لکڑی کا سامان۔ بوٹ سرجیکل اوزار اور دیگر بہت سی اشیاء شامل تھیں۔ تحریک جدید کے اپنے کارخانہ آٹو میٹل مینوفیکچرنگ کمپنی کی مصنوعات بھی شامل تھیں۔ علاوہ ازیں تحریک جدید کے وقف شدہ ایجنسی کی ارسال کردہ اشیاء اور بعض مصنوعات بھی رکھی گئی تھیں۔ جلسہ کے اوقات کے علاوہ نمائش گاہ رات گئے تک کھلی رہتی۔ اور ہر ایک کو بلا ٹکٹ جانے کی اجازت تھی۔

ہال اور نمائش گاہ کے باہر وکیل الصنعت والحرفت کی طرف سے ترغیب و تحریص دلانے کے لئے تجارتی وقف کے متعلق مختلف قطعات آویزاں کئے گئے تھے۔ نیز وکیل صاحب مذکور کی طرف سے چار قسم کے مختلف ہینڈبل جماعت میں تجارت اور صنعت کو ترقی و فروغ دینے کی ترغیب دلانے کے لئے شائع کئے گئے۔

غیر مسلم و معزز مہمانان

ان کے لئے الگ دو جگہ انتظامات تھے۔ جس کا ذکر قبل ازیں کیا جا چکا ہے۔ غیر مسلم اصحاب ۲۷ کی تعداد میں شامل ہوئے اور خاص مہمانان کی تعداد ۵۳ تھی۔ جن کے لئے خاص طور پر اور اعلیٰ پیمانہ پر خوراک و رہائش کا خاطر خواہ انتظام کیا گیا تھا۔ ان اصحاب میں گورنمنٹ کے اعلیٰ آفیسرز امراء اور رؤسا اور دیگر معززین شامل تھے۔

موسمی کیفیت

جلسہ سالانہ سے کچھ روز قبل موسم ابر آلود تھا۔ اور دو دن قبل بارش بھی ہوئی۔ لیکن بعد ازیں موسم کھل گیا۔ اور دو دن جلسہ کے اوقات میں موسم بہت اچھا رہا۔ لیکن آخری دن صبح ہی سے بارش ہونی شروع ہو گئی۔ کچھ ژالہ باری بھی ہوئی۔ لیکن جلسہ کی کارروائی حسب پروگرام جاری رہی۔ جلسہ گاہ کے علاوہ سامعین کے لئے اردگرد کی عمارتوں میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ آواز پہنچائی گئی۔ لیکن پھر بھی ایک کثیر تعداد باوجود بارش کے اور ژالہ باری کے جلسہ گاہ میں کھڑی حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور علماء جماعت کی تقاریر سے مستفید ہوتی رہی۔

موصیوں کی نعشیں

جلسہ سالانہ کے ایام میں باہر سے حسب ذیل موصیوں کی نعشیں یہاں لائی گئیں۔ اور مقبرہ بہشتی میں دفن کی گئیں۔

(۱) ملک عبد الرحیم صاحب اوورسیر نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ ۲۰ دسمبر بعمر ۸۴ سال وفات پا گئے اور ۲۴ دسمبر کو ان کی نعش نوشہرہ سے یہاں لائی گئی (۲) حسناء بیگم صاحبہ زوجہ قاری غلام مجتبیٰ صاحب محلہ دارالبرکات شرقی بعمر ۵۰ سال ۲۴ دسمبر کو وفات پاگئیں (۳) حافظ مشتاق احمد صاحب پشاور جو ۲۵ جولائی ۱۹۴۶ء کو بعمر ۶۷ سال وفات پا گئے تھے۔ ان کی نعش ۲۵ دسمبر کو یہاں لائی گئی۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابہ میں سے تھے۔ اس لئے قطعہ خاص میں دفن کئے گئے (۴) شیخ عبد الغفور صاحب سکندر آباد دکن جو ۲۵ جون ۱۹۴۶ء کو بعمر ۶۵ سال وفات پا گئے تھے۔ ان کی نعش بھی ۲۵ دسمبر کو یہاں لائی گئی (۵) زینب بیگم صاحبہ اہلیہ محمد صادق صاحب لاہور ۱۱ اپریل کو لاہور میں بعمر ۳۲ سال وفات پا گئیں۔ ان کی نعش بھی ۲۵ دسمبر کو یہاں لائی گئی۔ احباب سب کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

سید سجاد احمد

دہلی میں جلسہ تعلیم و تلقین

مرکز کی ہدایات کی تعمیل میں انجمن احمدیہ دہلی کا جلسہ تعلیم و تلقین بروز اتوار بمقام احمدیہ مسجد زیر صدارت جناب شیخ اعجاز احمد صاحب پی۔ سی۔ ایس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرمی ماسٹر محمد حسن صاحب آسان نے "موعود ادیان" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے قرآن مجید کی آیات وآخرین منھم اور مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد سے استدلال کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے کو ثابت کیا اور بتایا کہ حضور نے مبعوث ہو کر جو کام کئے ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کی ہستی کا زندہ نشانات سے ثبوت دینا۔ اور اسلام کی حقانیت پر روشن براہین قائم کرنا ان سے روز روشن کی طرح واضح ہے کہ حضور کا دعویٰ منجانب اللہ ہے۔ آپ کے بعد مکرمی ہدایت اللہ صاحب بنگوی نے اس موضوع پر ازروئے توریت و انجیل تقریر کی۔ اور کتب مقدسہ کے چند مستند حوالہ جات پیش کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے کو ثابت کیا۔ آخر میں اس عاجز نے قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کی روشنی میں اسی مضمون پر روشنی ڈالی۔

عبد الحمید سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ دہلی

۲۷ دسمبر والی تقریر اور تحریک جدید

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ۲۷ دسمبر والی تقریر دلپذیر جو تحریک جدید کی اہمیت اور شدید ضرورت کے متعلق ہے۔ سننے والوں میں سے ایک شخص بھی ایسا نہیں ہونا چاہئیے جو تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل نہ ہو۔ جو احباب شروع تحریک سے ہی شامل چلے آتے ہیں اور بارہ سال کا چندہ ادا کر چکے ہیں۔ انہوں نے اب تیرھویں سال کا وعدہ لکھوا کر اسے جلد سے جلد ادا کرنا ہے۔ یہی دور اول کے مجاہد ہیں جو انیس[19] سال تک کا ہے۔ پس اگر آپ بارہ سال تک چندہ ادا کر چکے ہیں۔ تو تیرھویں سال کا وعدہ اگر نہیں لکھوایا تو فوری لکھوا دیں۔ مگر بارھویں سال سے نمایاں اضافہ کے ساتھ لکھوائیں۔ اس لئے کہ تحریک جدید کی تبلیغی مرکزی سکیم آپ سے مطالبہ کرتی ہے۔ اگر آپ اب تک شامل نہیں ہوئے۔ اور اب حضور کی تقریر سن کر آپ کا ایمان اور اخلاص آپ کو اس طوعی قربانی میں شامل ہونے کے لئے مجبور کر رہا ہے تو آپ تحریک جدید کے دور دوم میں شامل ہوں۔ یہ دور نئی تاریخ ہزاری فوج کے لئے ہے جس کا اب تیسرا سال شروع ہو رہا ہے اور اس کے وعدے لئے جا رہے ہیں۔ اور دوم کے تیسرے سال میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے والوں کو رعایت تو حضور کی منظور فرمودہ ہے کہ وہ اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف حصہ دیدیں۔ مگر حضور کی تقریر کہہ رہی ہے۔ تحریک جدید کی تبلیغی سکیم کا مطالبہ بہت اہم اور اشد ضروری ہے۔ اس لئے نوجوانوں کو اپنے فرض کا احساس کرتے ہوئے رعایت سے فائدہ نہیں اٹھانا چاہئیے۔ بلکہ نصف سے جس قدر زیادہ سے زیادہ وعدہ کر کے ادا کریں گے اسی قدر وہ اللہ تعالیٰ کے حضور زیادہ ثواب کے مستحق ہوں گے پس مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔

وکیل المال تحریک جدید

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۹۱۳۲:- منکہ سلیمہ خورشید بیگم زوجہ چوہدری انور احمد قادیان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن سرطوعہ ڈاکخانہ خاص ضلع گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ نومبر ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے پاس ۴۲ تولے سونا ہے جس کی اسوقت قیمت اندازاً ۔/۱۸۰۰ روپے ہے۔ اس کے علاوہ مبلغ ۔/۱۰۰ روپے نقد میرے پاس ہے۔ اور حق مہر مبلغ ۔/۲۵۰۰ روپے بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ سونا کا نرخ بروقت ادائیگی جو ہوگا وہ شمار کیا جائیگا۔ اس کے علاوہ جس قدر جائیداد بوقت وفات ثابت ہوگی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الزمنۃ:- سلیمہ خورشید بیگم گواہ شد:- لفٹیننٹ انور احمد خاں خاوند موصیہ گواہ شد:- چھجو خاں امیر جماعت سرطوعہ

نمبر ۹۱۳۴:- منکہ عبدالرحمن مولوی فاضل ولد مولوی غلام رسول صاحب مرحوم قوم پیشہ طبابت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن مجوکہ ڈاکخانہ خاص ضلع شاہ پور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ نومبر ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت ۴ کنال زمین ہے۔ واقع موضع مجوکہ زیر آب ہے۔ جس سے اسوقت کچھ حاصل نہیں ہوتا اس کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ ایک گھوڑی جس کی قیمت ۔/۲۴۰ روپے ہے اور آمد قریباً ۔/۱۶ روپے ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ زمین کی قیمت موجودہ نرخ کے حساب سے ۔/۷۰۰ روپے ہے۔ اگر کوئی جائیداد آئندہ پیدا کر دی یا بوقت وفات ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد:- عبدالرحمن ساکن مجوکہ گواہ شد:- ابوذر دیہاتی مبلغ ررڈہ گواہ شد:- محمد سعید انسپکٹر بیت المال۔

نمبر ۹۱۳۰:- سکینہ بیگم زوجہ قاضی دین محمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے صرف ۔/۵۰۰ روپیہ حق مہر بذمہ میرے خاوند واجب الادا ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اس کے علاوہ میرے پاس کوئی زیور وغیرہ نہیں ہیں۔ میں کوشش کرونگی کہ حصہ وصیت اپنی زندگی میں ادا کر دوں۔ اس وقت میری کوئی ماہوار آمد بھی نہیں۔ اگر ہوئی تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کیا کروں گی اگر میری وفات کے وقت کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

سکینہ بیگم زوجہ قاضی دین محمد صاحب ۹-۱۲-۴۵ قادیان۔ گواہ شد:- سعید احمد فاروقی مینیجر ضیاء الاسلام پریس قادیان گواہ شد:- قاضی دین محمد دربان قصر خلافت قادیان۔

اعلان نکاح:- مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں میرے برادر خورد چوہدری نذیر احمد خاں بی اے خلف الرشید چوہدری عبدالقادر خاں سکنہ ضلع سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ ڈاکٹر محمودہ اختر ایم بی بی ایس (آنرز) بنت مرزا عبدالرحمن صاحب بی اے قادیان بالعوض حق مہر مبلغ پانچ ہزار روپیہ کا اعلان حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا احباب کرام دعا فرماویں کہ مولیٰ کریم یہ تعلق جانبین اور سلسلہ کیلئے بابرکت کرے۔ آمین۔ خاکسار مشتاق احمد آرڈیننس آفیسر(؟) ...

آپ صبح تندرست و توانا بستر سے اچھل پڑینگے

بشرطیکہ :-

(۱) آپ کے جسم میں خون کافی مقدار میں ہو

(۲) آپ کا جگر باقاعدہ کام کر رہا ہو۔

(۳) آپ کا معدہ غذا کو ہضم کرتا ہو۔

ان تمام امور کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ صندلین کا استعمال آج سے شروع کر دیں۔

قیمت یکصد قرص دو روپیہ صرف

ملنے کا پتہ

دواخانہ نورالدین قادیان

تریاق کبیر

آپ نے امرت دھارا اور ایسی ہی اور دواؤں کی تعریف تو سنی ہو گی۔ یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے۔ پیٹ کی درد میں ایک یا دو قطرے کھا لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ معدہ کی تشنجی درد جو بیمار کو تڑپا دیتی ہے بیمار کہتا ہے۔ کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ اس میں ایک قطرہ ہاتھ پر مل کر معدہ پر ہاتھ پھیر دینے سے دو سیکنڈ میں آرام محسوس ہوتا ہے بچھو اور بھڑ کے کاٹے پر لگا دینے سے درد میں فوراً کمی آ جاتی ہے۔ اور تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ دستوں اور ہیضہ میں نہایت زود اثر اور مجرب دوا ہے۔ غرض تمام حاد امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور فوری فائدہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کر کے دیکھیں۔ آپ خود فیصلہ کر لیں گے۔ کہ سب موجودہ دواؤں سے اس کا زیادہ اور فوری اثر ہے قیمت بڑی شیشی ۳ درمیانی شیشی ۱۲/ چھوٹی شیشی ۱۲/ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

پانچ انگریزی تبلیغی رسالے ایک روپیہ میں

۱۔ سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کارنامے جن کی دنیا کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں ۸۴ صفحے

۲۔ تمام جہان کی اقوام کو آسمانی پیغام ۸۰ صفحے ۳۔ دنیا کا آئندہ مذہب ۷۰ صفحے

۴۔ صداقت احمدیت کے متعلق ایک لاکھ دس ہزار روپے کے انعامات ۵۵ صفحے

۵۔ پیغام صلح و دیگر مضامین ۶۰ صفحے۔ جملہ ۵ رسالوں کی قیمت ایک روپیہ معہ محصولڈاک

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

عرق نور رجسٹرڈ

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی پرانا بخار۔ پرانی کھانسی۔ دائمی قبض۔ درد کمر کے جسم پر خارش۔ دل کی دھڑکن۔ یرقان۔ کثرت پیشاب اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے معدہ کی بے قاعدگی کو دور کر کے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے اور اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری اعضا کو دور کر کے قوت بخشتا ہے

عرق نور۔ عورتوں کی جملہ امراض خصوصاً ایام ماہواری کی بے قاعدگی کو دور کر کے قابل اولاد بناتا ہے بانجھ پن اٹھرا کی لاجواب دوا ہے

نوٹ۔ عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کیلئے مخصوص نہیں بلکہ تندرستوں کو آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ دو روپے علاوہ محصولڈاک :-

المشتہر :- ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور رجسٹرڈ قادیان (پنجاب)

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت صاحب سب جج بہادر درجہ اوّل سرگودھا

دھراج ولد حضور امل ہیڈ کلرک ہال ملتان بنام مسماۃ راج کرنی دعویٰ خلیابی مکان۔ کرایہ ۱۲/- ۱۸

بنام مسماۃ راج کرنی بیوہ موشن داس لوہٹرا ٹھیکیدار بلاک عے۱۸ سرگودھا۔

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا مسماۃ راج کرنی مدعا علیہ تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مدعا علیہ مذکور ۲/۴۷ ۵ کو بمقام سرگودھا حاضر عدالت نہ ہو گا تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔

آج بتاریخ ۱۲/۴۶ ۱۹ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم

مہر عدالت

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری اعظم علی صاحب بہادر سب جج درجہ اوّل چکوال

محمد ولد نور محمد وغیرہ سکنہ سرال تحصیل چکوال بنام مہدی وغیرہ سکنہ جبھیل دعویٰ دیوانی ۱۹۴۶ء

دخل یابی اراضی

بنام مہدی و فتا پسران پیدا قوم بھٹی جبھیل سکنہ جبھیل تحصیل چکوال

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی مہدی و فتا مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے اس لئے اشتہار ہذا بنام مہدی و فتا مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر آپ مذکور تاریخ ماہ ۱/۴۷ ۱۹۴۷ء کو مقام حاضر عدالت نہیں ہو گا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔ ۵۱۱ ۱۰/۲/-

آج بتاریخ ماہ ۱۲/۴۶ ۴۶ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم

مہر عدالت

خالص سونا اعلیٰ ڈیزائن کے زیورات خریدنے کا پتہ روشن الدین ضیاءالدین الحکیم سٹریٹ قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

کلکتہ ۳۱ دسمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو اور دیگر کانگرسی لیڈر آج صبح بذریعہ طیارہ کلکتہ سے دہلی روانہ ہو گئے۔

کلکتہ ۳۱ دسمبر۔ مسٹر حسن شہید سہروردی وزیر اعظم بنگال نواکھلی روانہ ہو گئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ آپ لوگوں کو دوبارہ دیہات میں بسانے کے سلسلے میں گاندھی جی سے بات چیت کریں گے۔

حیدر آباد ۳۱ دسمبر۔ سرحد اسمبلی کی حزب مخالف کے لیڈر خان عبد القیوم خان نے ایک بیان میں کہا۔ میرا ذاتی خیال ہے کہ لیگ کانگرس سمجھوتہ نہ ہونے کی صورت میں لیگ مسلم اکثریت کے صوبوں کا آئین بنانے کے لئے ایک آزاد اور خود مختار اسمبلی کا اجلاس بلائے گی۔ ریاستوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا مسلم لیگ بہر صورت ریاستوں کے معاملات میں کوئی دخل دینا نہیں چاہتی۔

احمد آباد ۳۱ دسمبر۔ شہر کے نیشلسٹ مسلمانوں کے ایک وفد نے سردار پٹیل سے ملاقات کی۔ اور انہیں بتایا کہ وہ کن مشکل حالات میں سے گزر رہے ہیں۔

نئی دہلی ۳۱ دسمبر۔ ۱۰ جنوری کو صنعتوں کے صوبائی وزراء کی اور ۱۳ جنوری کو ترقی کے صوبائی وزراء کی ایک کانفرنس نئی دہلی میں بلائی گئی ہے۔

الہ آباد ۳۱ دسمبر۔ آج صبح شہر میں چھرا گھونپنے کی ایک واردات ہو گئی۔ فساد زدہ رقبہ میں ۲۴ گھنٹوں کا کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔

سہرام پور ۳۰ دسمبر۔ کانگرسی حلقوں کا خیال ہے کہ برطانوی حکومت نے ۶ دسمبر کے اعلان میں وزارتی مشن کی تجاویز کی جو توضیح پیش کی ہے۔ کانگرس کی طرف سے اسے منظور کرنے کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ اس صورت میں مسلم لیگ دستور ساز اسمبلی میں شریک ہو جائے گی۔

نئی دہلی ۳۰ دسمبر۔ حکومت ہند اس تجویز پر غور کر رہی ہے۔ کہ اسلحہ ایکٹ میں ترمیم کر کے تین انچ سے لمبے دستوں والے چاقو بھی ان ہتھیاروں کے زمرہ میں شامل کر دیا جائے جو ایکٹ حاوی ہوتا ہے۔ اس صورت میں اس قسم کے چاقو لائسنس کے بغیر اپنے پاس رکھنا جرم ہو گا۔

کراچی ۳۰ دسمبر۔ سندھ اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کا اجلاس ۳ جنوری کو منعقد ہو گا۔ اس اجلاس میں مسٹر محمد علی جناح کے مشورہ کے مطابق پارٹی لیڈر اور وزراء کا انتخاب کیا جائے گا علاوہ ازیں چھ پارلیمنٹری سیکرٹری سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب بھی ہو گا۔

کراچی آل انڈیا مسلم لیگ کی طرف سے حجاز میں ایک وفد بھیجا گیا تھا یہ وفد آج واپس کراچی پہنچ گیا۔ وفد نے شاہ ابن سعود کے علاوہ مسلم ممالک کے دیگر زعماء سے بھی ملاقات کی تھی۔ اور ہندوستان میں مسلمانوں کی صحیح سیاسی پوزیشن واضح کی تھی۔

بیجاپور ۳۰ دسمبر۔ ضلع بیجاپور کے متعدد دیہات میں کئی دن سے زبردست طاعون پھیلی ہوئی ہے جس کی وجہ سے اس وقت تک سینکڑوں اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں

اجمیر ۳۰ دسمبر۔ نواب مظفر خان صاحب سابق ریونیو منسٹر پنجاب اجمیر کی درگاہ کے متولی مقرر کئے گئے ہیں۔

پیرس ۳۰ دسمبر۔ سپین کی جلاوطن حکومت اگلے مہینے اس تجویز پر غور کرنے والی ہے۔ کہ اپنے تمام اختیارات ایک ایسی کونسل کے ہاتھوں میں منتقل کر دیئے جائیں جو سپین کی تمام جماعتوں کی نمائندہ ہو۔

احمد آباد ۳۰ دسمبر۔ سردار پٹیل نے کانگرسی کارکنوں کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ میں مسٹر جے پرکاش نارائن کے نظریئے سے متفق نہیں ہو سکتا۔ کہ برطانوی حکومت کے خلاف اب فوری جدوجہد ناگزیر ہو گئی ہے۔

لائلپور ۳۰ دسمبر۔ گندم دڑہ ۹/۱۰/- ۔ گندم فارم ۹/۱۴/- گڑ نیا ۲۰/-/- تا ۱۸/۱۰/- ۔ شکر نئی ۲۰/۸/- تا ۲۵/۱۲/- ۔ گھی دیسی ۱۹۱/-/-

کراچی ۳۰ دسمبر۔ برما کی عارضی حکومت کے وائس پریزیڈنٹ جنرل اونگ سان ۶ جنوری کو کراچی میں مسٹر جناح سے ملاقات کریں گے۔

قاہرہ ۳۰ دسمبر۔ مسٹر اٹیلی وزیر اعظم برطانیہ نے سوڈان کے سیاسی اور مذہبی لیڈر سید عبد الرحمٰن المہدی کو ایک مراسلہ میں یقین دلایا ہے۔ کہ سوڈان کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہو گا۔ ایم نقراشی وزیر اعظم مصر نے برطانوی گورنمنٹ کے اس مراسلے کے خلاف احتجاج کیا ہے

سہرام پور ۳۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی اپنی آئندہ میٹنگ میں ایک بیان جاری کر رہی ہے۔ جس میں وہ کانگرس کی غیر فرقہ وارانہ حیثیت کا اعادہ کرے گی۔

یروشلم ۳۰ دسمبر۔ کل رات دس مسلح دہشت پسندوں نے تل ابیب اور حیفہ کے درمیان ہسپتال سے ایک برطانوی فوجی افسر کو اغوا کر لیا۔ ایک گھنٹہ بعد اس فوجی افسر کو کوڑے لگانے کے بعد رہا کر دیا۔ کل دو برطانوی سپاہیوں کو بھی دہشت پسندوں نے اغوا کر لیا۔ انہیں بھی کوڑے مارے گئے ان واقعات کے بعد برطانوی ہوائی فوج کے سپاہیوں کو واپس کیمپوں میں آنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ مسلح کاروں نے قصبوں اور دیہات میں گشت کی

دمشق ۳۰ دسمبر۔ کئی روز کی گفت و شنید کے بعد شام کی گورنمنٹ سیاسی بحران سے نکل گئی ہے اور جمیل مردم بے کی قیادت میں نئی وزارت کے قیام کا اعلان ہو گیا ہے عبد اللہ کی گورنمنٹ ۲۱ دسمبر کو مستعفی ہو گئی تھی۔

الہ آباد ۳۰ دسمبر۔ الہ آباد میں گورو گوبند سنگھ کے جنم دن کی تقریب کے موقعہ پر جلوس نکالنے کے وقت فرقہ وارانہ فساد ہو گیا۔ پولیس نے دو مرتبہ گولی چلائی۔ لوٹ مار اور آتشزدگی کے بھی کئی واقعات ہوئے۔ مخدوش مقامات پر پولیس بھیج دی گئی ہے۔ گولیوں سے ۲ اشخاص ہلاک اور ۴۰ اشخاص زخمی ہوئے۔ شہر میں ۲۴ گھنٹے کا کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے

سہرام ۳۰ دسمبر۔ آئین ساز اسمبلی کے ۲۰ کانگرسی ممبروں نے آچاریہ کرپلانی صدر کانگرس کو ایک میمورنڈم بھیجا ہے جس میں کانگرس ہائی کمان پر زور دیا ہے۔ کہ وہ برطانوی گورنمنٹ کے بیان کو منظور کر لے۔ ان ممبروں کی رائے ہے۔ کہ مختلف صوبے اور خاص طور پر آسام سیکشنوں میں شامل ہو۔ اور کارروائی میں حصہ لے۔ اس میمورنڈم میں کانگرس ہائی کمان کی توجہ اس امر کی طرف دلائی گئی ہے۔ کہ اگر کانگرس نے سیکشنوں میں شامل ہونے سے انکار کر دیا تو اس کا نتیجہ خانہ جنگی کے سوا کچھ نہ ہو گا کانگرس کی طرف سے برطانوی وزارتی مشن کی سکیم اور برطانوی گورنمنٹ کی ۶ دسمبر کی تاویل کو نامنظور کئے جانے کے نتیجہ میں دنیا کی رائے عامہ درست یا غلط طور پر کانگرس کے خلاف ہو جائے گی۔

سلہٹ ۳۰ دسمبر۔ آسام صوبہ مسلم لیگ آسام گورنمنٹ کے خلاف وسیع پیمانے پر سول نافرمانی کی تحریک شروع کرنے والی ہے فقط آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عمل سے اجازت اور تائید کی انتظار ہے

لاہور ۳۱ دسمبر۔ سونا حاضر ۱۰۴/- پونڈ ۶۵/-/- چاندی ۱۵۸/-/-

امرتسر ۳۰ دسمبر۔ سونا حاضر ۱۰۵/-/- پونڈ ۶۵/-/- چاندی ۱۵۸/-/-

نئی دہلی ۳۱ دسمبر۔ پنڈت نہرو گاندھی جی سے ملاقات کرنے کے بعد آج دوپہر دہلی پہنچ گئے۔ راستے میں آپ گھنٹہ بھر پٹنہ ٹھہرے جہاں بہار کے وزیر مال۔ وزیر تعمیرات اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنے والے کمشنروں سے ملاقات کی گئی

نئی دہلی ۳۱ دسمبر۔ جمعہ کے دن انڈین سائنس کانگرس کا اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں ۲۰ غیر ملکی نمائندے بھی شریک ہوں گے۔ ان میں روس۔ برطانیہ امریکہ اور چین کے نمائندے بھی شامل ہیں۔

بمبئی ۳۱ دسمبر۔ آج شہر میں چھرا گھونپنے۔ لوٹ مار اور آتشزدگی کی متعدد وارداتیں ہوئیں۔ ایک موقعہ پر پولیس کو گولی چلانا پڑی۔ جس کی وجہ سے تین اشخاص مجروح ہوئے۔